السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سفر میں قصر کی مسافت کی مقدار حدیث میں ذکر ہے کہ حضورﷺ نے مدینہ سے ذی الحلیفہ تک ۳ میل کی مسافت پر نماز قصر کی۔ لیکن حضورﷺ کی منزل مقصود تو مکہ معظمہ تھا۔ آج کل کے عام حالات میں پبلک گاڑیوں میں سفر کی کیا مقدار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان محسوس کرے کہ اب میں مسافر ہوں تو وہ قصر کرسکتا ہے۔ بعض اہلِ علم احتیاطاً نو میل کے قائل ہیں۔ ذرائع آمدورفت کی تیز رفتاری سے کوئی فرق نہیں پڑتا جب کہ ہر دو صورت میں سفر سفر ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 799

محدث فتویٰ